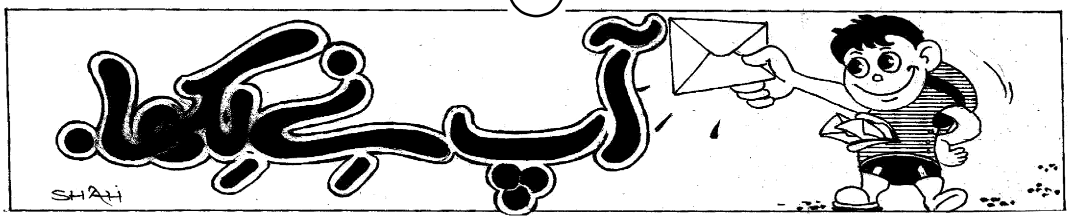

● ماہنامہ اُمنگ ۲۰۱۸ء مارچ ماہ کا بے حد پسند آیا۔ چند مضامین بے حد پسند آئے۔ خاص طور پر مضمون قدرت کی انمول نعمت شہد بے حد پسند آیا۔ (مصنف شعیب آفاق)۔ دوسرا مقصود احمد انصاری کا تحریر شدہ مضمون پتھروں کی دنیا بے حد پسند آیا۔ اس طرح کے مضمون سے بچوں کی جبلت اور سورج میں اضافہ ہوتا ہے۔

مرسلہ: محمد صادق ماسٹر، امراوتی، مہاراشٹر

● بچوں کا ماہنامہ اُمنگ کا تازہ شمارہ (فروری ۲۰۱۸ء) موصول ہوا۔ تازہ شمارہ بھی بہت خوبصورت اور معیاری ثابت ہوا۔ اس کے سارے مضامین اور کہانیاں دلچسپ و سبق آموز ہیں، امتحان میں ٹائم مینجمنٹ، یہ محافظ دیواریں، خواجہ الطاف حسین حالی اور تعلیم نسواں، ماں کی دعا، صبر اور شکر اور کستوری ہرن سارے مضامین عمدہ اور معلوماتی ہیں۔ کامکس کا تو جواب نہیں۔ نظمیں بھی اچھی ہیں۔ دوسرے مستقل کالمس بھی خوب ہیں۔ اس شمارے کی ترتیب و تزئین بھی آپ کی مدیرانہ صلاحیتوں پر دلالت کر رہی ہے۔ (مبارکباد)

وائس چیئرمین کی جگہ پروفیسر شہپر رسول کا نام دیکھ کر بے حد خوشی ہوئی۔ موصوف میرے دیرینہ کرم فرماؤں میں سے ہیں۔ میری جانب سے وائس چیئرمین کو ڈھیروں مبارکباد۔

مرسلہ: جمیل فاطمی، لکھمنیا، ضلع بیگوسرائے (بہار)

● ماہ فروری ۲۰۱۸ء کا امنگ اپنی آب و تاب کے ساتھ اُفق پر وارد ہوا جس کا مطالعہ کر کے دل باغ باغ ہوگیا۔ مضامین میں ''یہ محافظ دیواریں''، ''صبر اور شکر'' اس کے علاوہ ''ماں کی دعا'' میں مضمون کے آخر میں منظر عبّاس کو سچ بولنے والے بچّے کا نام لکھنا چاہیے تھا۔ اس کے علاوہ کامکس ''عقلمند نجومی''، نظمیں، میرا پسندیدہ شعر (اشعار)، معلومات کی کسوٹی (معلومات عامہ) بہت پسند آئے۔ آپ نے لکھا میں ڈاکٹر افتخار احمد کی رائے کہ کہانیوں کو تصاویر سے سجائیں تو اگر اس پر عمل کیا گیا تو امنگ میں چار چاند لگ جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اُمنگ کو چودھویں کے چاند کی مانند چمکتا رکھے۔ آمین

مرسلہ: محمد اسرائیل محمد اسحاق، توکل نگر، ناسک

● ماہ فروری کا شمارہ بہت خوب رہا۔ تمام مضامین میں اچھی باتوں کو موضوع بنایا گیا ہے۔ ماں کی دعا، ٹائم مینجمنٹ، صبر اور شکر واقعی بچوں کو اچھی نصیحت کے لیے ضروری ہیں۔ نظمیں بھی اچھی ہیں۔ 'گندے فیشن' واقعی آج کل ایسی نصیحت کی ضرورت ہے۔

مرسلہ: فیاض احمد، انڈال، مغربی بردوان (مغربی بنگال)

● ہر ماہ کی طرح فروری ۲۰۱۸ء کا شمارہ بھی کافی تاخیر سے ملا۔ صفحہ نمبر ۴ 'پہلی بات' بہت خوب علم کی بدولت انسان ترقی کرتا ہے، باعزت، باوقار اور عظیم تر بنتا ہے۔ امنگ عوام کا محبوب رسالہ ہے ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔ ہماری دلی آرزو و تمنا ہے کہ یہ دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرے۔ اردو زندہ باد۔

صفحہ ۲۵ پر عقلمند نجومی کہانی پسند آئی۔ لطائف اور میرا پسندیدہ شعر (اشعار) خوب ہیں اور پھول کھلے ہیں گلشن

گلشن میں ہمیشہ کی طرح دو چار نام بے حد پسند آئے۔
سرورق اور آخری صفحہ رنگین فوٹو گراف خوب ہے ہر ماہ ایسا ہی خوبصورت ہو۔

مرسلہ: ظفر اقبال، سنگا ریڈی، تلنگانہ

● ہمارے شہر بنارس میں امنگ بڑی دقتوں اور مشکلوں سے ملتا ہے۔ کتنے ہی دنوں کے کڑے انتظار کے بعد جب ہاتھ میں آتا ہے تو ہماری ساری تھکن جیسے ختم ہو جاتی ہے۔ فروری کے امنگ میں سراج عظیم نے امتحانوں کے لیے جو ٹائم مینجمنٹ بنایا ہے اسے پڑھ کر اور اس پر عمل پیرا ہو کر واقعی میری امتحان کی تیاری بہت اچھی جا رہی ہے۔ انھوں نے ایسی بہت سی باتیں بتائیں جنھیں ہم عام سمجھ کر درگزر کر جاتے ہیں۔ مثلاً امتحان کے دنوں میں بھی ہنسنا کھیلنا اور تھوڑا وقت مذاق میں بتانا ضروری ہے۔ اس سے ہمارا ذہن کافی حد تک فریش ہو جاتا ہے۔ ان کے علاوہ دیگر مصنّفین کی تحریریں بھی بہت پسند آئیں۔ کامکس بھی دلچسپ تھا۔ ادبی دماغی ورزش بھی کیا خوب کالم ہے۔ نظموں میں ''اردو زبان بولو'' تو دل کو چھو گئی۔ آخر میں اردو زبان کے تعلق سے لتا حیا کا یہ شعر پیش ہے:

چاندنی، شبنم، شفق، نکہت، تجلی اور کہکشاں
جب ہوئیں یکجا تو ان کا نام اردو ہوگیا

مرسلہ: سحر اسعد، ریوڑی تالاب، وارانسی

● ہر بار کی طرح اس بار بھی ''امنگ'' بذریعہ ڈاک وقت پر موصول ہوا۔ دلکش سرورق کے ساتھ سبھی مضامین بہت اچھے تھے۔ بچوں میں کہانیوں کے ساتھ ساتھ معلوماتی مضامین پڑھنے کا شوق پیدا کرنے کا ''امنگ'' ایک بہترین ذریعہ ہے، مگر یہ معاملہ غور طلب ہے کہ ہمارے اسلاف کے گزرے ہوئے واقعات کو ان کے ہی نام سے پیش کیا جائے نہ کہ ''ایک بادشاہ تھا'' ''ایک بزرگ تھے'' جیسی گمنام شخصیات کے نام سے موجودہ شمارہ میں منظر عباس نے ''ماں کی دعا'' میں ایک لڑکے کی فرماں برداری کے بارے میں بتایا، مگر میں نہیں سمجھتا کہ انھیں یہ معلوم نہ ہوگا کہ یہ واقعہ حضرت عبدالقادر جیلانی بغدادی علیہ الرحمہ کا ہے۔ کیوں کہ یہ واقعہ بہت مشہور ہے۔ ارے بھئی! مدھیہ پردیش اردو کی درسی کتاب درجہ پنجم میں یہ شامل نصاب ہے۔ بس منظر نے قلم اُٹھایا، نام کو حذف کیا، ۴۰ دینار کی جگہ ''۴'' کر دیا۔ کل کوئی یہ جرأت کر سکتا ہے کہ اس واقعہ کو کسی اور سے منسوب کر دے۔ اسی طرح تاریخ مسخ ہو کر رہ جاتی ہے۔

مرسلہ: م۔م۔انصاری، مومن پورہ، برہانپور

● بچوں کا ماہنامہ 'اُمنگ' اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ نظر نواز ہوا۔ معلوماتی اور ادبی مضامین کے ساتھ ساتھ خوبصورت کامکس، دلکش دماغی و ادبی و دلنشیں شاعری نے ہمیں اپنا گرویدہ بنالیا ہے۔ یہ لاعلمی کی تاریکیوں میں چودہویں کے چاند کی طرح چمکتا ہے۔ اس کی چمک عالم اردو میں پھیلی ہوئی ہے اس کے لیے پورے ادارے کو مبارکباد۔ فروری ۲۰۱۸ء کے شمارے میں شائع مضامین امتحان میں ٹائم مینجمنٹ، یہ محافظ دیواریں، خواجہ الطاف حسین حالی اور تعلیم نسواں، کستوری ہرن نے جہاں ہمارے علم میں اضافہ کیا ہے، وہیں کہانیوں اور شاعری نے دل موہ لیا۔
سبھی مضامین معیاری ہیں بس ایک جگہ منظر عبّاس نے توڑ مروڑ کر ایک واقعہ کو کہانی کی تصویر میں پیش کیا ہے یہ واقعہ عبدالقادر جیلانیؒ کا ہے قلمکار ان سب باتوں سے پرہیز کریں۔

مرسلہ: مبشّر احمد، مومن پورہ، برہانپور

OO